IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2080 of 2007
(Complaint of Hafiz Fayyaz Ahmad)

Attendance:

Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb.
Mr. Ahsan Mehboob, DPO Rahimyar Khan
Mr. Muhammad Zubair Dreshiak SP Investigation
Mr. Shafique Ahmad Inspector, SHO Ps Zahir Pir
Mr. Rashid I/O
Mst. Taj Bibi a/w husband Fayyaz Ahmad,
Karam Khatoon, mother
Ghulam Mustafa father

Date of hearing: 24.9.2007

ORDER

Mr. Ahsan Mehboob, DPO Bahawalpur produced the abductee alongwith her father Ghulam Mustafa and mother Karam Khatoon as well as husband of the abductee namely Hafiz Fayyaz Ahmad. He stated that recovery of Mst. Taj Bibi has been affected from Karachi where she was living with one Din Muhammad. At the time of raid Din Muhammad was not present at his home. However, after affecting recovery, she has been straightaway brought from Karachi to Islamabad. As case has already registered, therefore, further investigation will be conducted and the culprits involved in the case will be arrested.

Since the abductee has been recovered, therefore, no further action is called for. However, I appreciate efforts made by the Ahsan Mehmood DPO, Shafiqu Ahmad Inspector and Rashid Khan I/O of the case who have affected recovery of the abdcutee.

Disposed of.

Islamabad, the
24th September, 2007
Nisar/*

2070

بخدمت جناب عظیم المرتبت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد

درخواست برائے بازیاب کرائے جانے مغویہ مسماۃ تاج بی بی و
کرائے جانے حق رسی سائل تحفظ جان و مال اندر
مقدمہ 134/07 بجرم 365B/380 ت پ تھانہ ظاہر پیر

جناب عالیٰ! سائل حسب ذیل عارض ہے۔

1۔ یہ کہ سائل مستقل طور پر موضع لنجی وار تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان کا سکونتی ہے حافظ قرآن ہے محنت مزدوری کرتا ہے۔

2۔ یہ کہ سائل کی زوجہ مسماۃ تاج بی بی 6/7-4/07 کی درمیانی شب باہم سازش وساز باز ملزمان محمد دین عرف انجم محمد ابراہیم پسران کریم بخش، حسین بخش، محمد اسماعیل پسران حاجی خان الطاف ولد حاجی کرم نذیراں بی بی زوجہ محمد اسماعیل رفیقہ بی بی زوجہ محمد یار نے باہمی سازش مجرمانہ کے ذریعہ سے میری بیوی کو اغوا کر لیا جس کے ساتھ سائل کا سامان زیورات طلائی ونقدی وغیرہ کل مالیت -/57,500 روپے مسروقہ بھی چوری کر لے گئے۔

3۔ یہ کہ اس بابت سائل نے تھانہ ظاہر پیر کے SHO کو درخواست گذاری مگر پولیس مقامی نے سائل کی FIR درج نہ کی جس سے مقامی پولیس کی بدنیتی و بددیانتی واضح ہے۔ ازاں بعد میں نے بعدالت جناب ایڈیشنل سیشن جج صاحب خانپور میں بغرض اجرائی پرچہ درخواست زیر دفعہ 22/AB ض ف دائر کی جس پر فاضل جج صاحب مذکورہ نے اجرائی پرچہ کے درج کا حکم صادر فرمایا۔ جس پر مقدمہ نمبر 134/07 بجرم 365B/380 ت پ تھانہ ظاہر پیر میں درج رجسٹر ہوا۔ نقل FIR لف ہے۔

4۔ یہ کہ ازاں بعد پولیس مقامی وملزمان پارٹی نے اُلٹا سائل کو اور اہل خانہ کو دھمکیوں سے حراساں کرنا شروع کر دیا ہے کہ صلح کرلو ورنہ قتل کر دیں گے۔ پولیس مقامی نے مسماۃ تاج بی بی کی برآمدگی و بازیابی کے لیے اسی سلسلہ میں نہ تو کوئی ریڈ کیا ہے اور نہ ہی مغویہ کی برآمدگی کی کوئی خاطرخواہ کوشش کی گئی ہے۔ سارا سارا دن سائل کو تھانے پر پابند کر کے شام کو دھمکیوں سے حراساں کرتے ہیں کہ ملزمان سے صلح کرلو اسی میں تمہاری اور تمہارے خاندان کی عافیت ہے۔ ملزمان سیاسی طور پر با اثر لوگ ہیں۔ سائل ایک حافظ قرآن ہے۔

5۔ یہ کہ DSP صدر سرکل خانپور رانا شجاعت علی خاننے سائل کو اپنے آفس بلا کر کھلے عام دھمکی دی کہ ملزمان سے صلح کرلو ورنہ میں ملزمان کو بے گناہ کر دوں گا۔ میرا کوئی کچھ نہ بگاڑ سکتا ہے۔

6۔ یہ کہ سائل ایک شریف شہری اور حافظ قرآن ہے ملزمان نے باہمی ساز باز کے ذریعے مال مسروقہ و میری بیوی کو اغواء کرلیا ہے۔ اُلٹا مجھے اور اہل خانہ کو دھمکیوں سے بھی حراساں کیا جا رہا ہے۔ پولیس مقامی و DSP مذکور جانب دارانہ تفتیش کر رہے ہیں۔ پولیس مقامی نے آج تک مغویہ کو برآمد کرنے کی کوئی کوشش نہ کی ہے۔ بلکہ اُلٹا مقامی پولیس نے مغویہ کو برآمد کیے بغیر نامزد ملزمان مقدمہ نمبر 134/07 مذکورہ کو بے گناہ تحریر کر دیا ہے نہ تو اس سلسلہ میں مال مسروقہ برآمد کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور نہ ہی مغویہ کو برآمد کیا گیا ہے۔ ملزمان میری زوجہ ام سے زناءحرام کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ پولیس مقامی اور DSP مذکور کی جانب دارانہ تفتیش اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ پولیس مقامی سرخ فیتے اور سیاسی اثر ورسوخ کی بناء پر مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ پولیس کا رویہ ہمراہ سائل انتہائی ہتک آمیز ہے۔

7۔ یہ کہ جناب والا ہی میری واحد دادرسی کی آخری امید کی کرن ہے۔ سائل حافظ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ سارا دن محنت مزدوری کر کے گزراوقات کرتا ہے۔

8۔ یہ کہ سائل کو پولیس سے کوئی انصاف کی توقع نہ ہے مقامی پولیس مجھے ناجائز دباؤ ڈال کر حراساں اور پریشان کر رہی ہے۔ میری بیوی کا حمل ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ میں دن رات خون کے آنسو پی رہا

ہوں۔ملزمان کی وجہ سے میری زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔مقامی پولیس صحیح طور پر تفتیش نہ کررہی ہے۔

9۔ یہ کہ سائل کوعدالت جناب والا سے انصاف کی توقع ہے۔سائل کے پاس اثر ورسوخ نہ ہے۔اور نہ ہی سائل مقامی پولیس کو ہزاروں روپے بطور رشوت دے سکتا ہے۔ کیونکہ سائل ایک خوددار اور محبّ وطن شہری ہے۔محنت مزدوری کر کے بڑی مشکل سے گذراوقات کر رہا ہے۔ سائل ایک غریب اور محنت کش شہری ہے۔

بحالات بالا استدعا ہے کہ پولیس مقامی و DSP مذکور کو غیر قانونی فعل سرانجام دینے پر نہ صرف قرار واقعی سزا دی جائے بلکہ مغویہ و مال مسروقہ بھی برآمد کا حکم فرمایا جاوے۔سائل اور اہل خانہ کا تحفظ فرمایا جاوے انصاف اور قانون کی سربلندی کے لیے سائل کی بھرپور امداد فرمائی جاوے۔تحریر 07-05-5

عـــــــــــــــــــــرضـــــے

سائل حافظ فیاض احمد ولد محمد افضل قوم کھوسہ بلوچ
سکنہ لنجی وار تحصیل تھانہ ظاہر پیر تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

حافظ فیاض احمد